شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

03مئی2024ء

پریس ریلیز

ملک میں گندم کے بحران اور کسانوں کی حق تلفی کے تمام ذمہ داروں کو قرار واقعی سزادی جائے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ملک میں گندم کے بحران اور کسانوں کی حق تلفی کے تمام ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے زرعی ملک میں گندم کے موجودہ بدترین بحران کے حوالے سے سرکاری سطح پر یہ بات سامنے آرہی ہے کہ نگران دورِ حکومت میں مقامی گوداموں میں موجود گندم کے بے پناہ ذخائر کے باوجود یوکرائن سے گندم درآمد کر کے انتہائی مہنگے داموں آٹے کی ملوں کو فروخت کی گئی گویا پاکستان کے کسان کی پیٹھ میں چھرا گھونپا گیا۔ آج حکومت کسان سے سرکاری داموں پر گندم خریدنے سے گریزاں ہے اور کسان اپنی محنت کا صلہ نہ دیے جانے اور فصل پر آنے والی لاگت بھی پورا نہ کیے جانے پر حکومت کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ لیکن انتہائی افسوس اور شرم کا مقام ہے کہ کسانوں کے جائز مطالبات کو سننے اور ان کی شکایات کا ازالہ کرنے کی بجائے حکومتی انتظامی مشینری کسانوں پر ہی تشدد اور کریک ڈاؤن کر کے گرفتاریاں عمل میں لا رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بے وقت اور بلاضرورت گندم درآمد کر کے پاکستان کے کسان کے ساتھ جو بدترین ظلم کیا گیا ہے اس کے ملکی معیشت اور گندم کی پیداوار پر منفی اثرات کئی سالوں تک جاری رہنے کا اندیشہ ہے کیونکہ کسان گندم کی بوائی سے گریز کرے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان میں بڑے پیمانے پر کرپشن میں ملوث افراد کو ہمیشہ حکومت اور اشرافیہ کی پشت پناہی حاصل رہی ہے جس کے باعث ایسے قومی مجرموں کو قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزا دینا ناممکن ہو چکا ہے۔ بلکہ انہیں مزید کرپشن کے لیے کھلی چھوٹ دے دی جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پاکستان جیسے زرعی ملک کو قحط کی جانب دھکیلا جا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سود، کرپشن اور جاگیرداروں و سرمایہ داروں کے مفادات پر مبنی باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کو نافذ کر دیا جائے تو عوام کے بنیادی مسائل بھی حل ہو جائیں گے، کسانوں سمیت تمام محنت کشوں کو بھی جائز حقوق ملیں گے اور چھوٹے بڑے تمام مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جا سکے گی۔

جاری کردہ
خورشید انجم
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: Friday 03 May 2024

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “All those responsible for the wheat crisis and the violation of farmers' rights in the country should be awarded exemplary punishment.”

This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer expressed deep concern over the current terrible wheat crisis in an agricultural country like Pakistan and stated that it has been revealed by official sources that despite the abundant reserves of wheat in local warehouses during the previous caretaker regime, wheat was imported from Ukraine and sold to flour mills at extremely high prices, essentially stabbing Pakistani farmers in the back. Currently, the government is avoiding purchasing wheat from farmers at official rates, denying them fair compensation for their hard work and failing to cover the costs incurred in the production of crops. This has led to widespread protests by farmers against the government. However, it is extremely unfortunate and shameful that instead of addressing legitimate demands of farmers and their grievances, the government is resorting to crackdowns and arrests. The reality is that the untimely and unnecessary import of wheat, which has caused the worst injustice to the farmers of Pakistan, is feared to have negative effects on the national economy and wheat production for many years to come, as the farmer will avoid sowing wheat. History bears witness that in Pakistan, individuals involved in corruption on a large scale have always enjoyed the patronage of the government and the elite, making it impossible to bring such national criminals to justice and duly punish them. Instead, they are given free rein to commit more corruption. It appears that a well-thought-out plan is underway to push an agricultural country like Pakistan towards famine. The Ameer said that the need of the hour is to uproot the prevalent malevolent system based on interest, corruption, and the interests of landlords and capitalists. The reality is that if the Islamic system of social justice is enforced in the country, then the basic problems of the masses will be resolved, all laborers including farmers will get their due rights, and all criminals, big and small, will be awarded exemplary punishment.

Issued by:
Khursheed Anjum
(Markazi Nazim Nashr o Ishaat)